2722- مسلمان اور کافر کی ایک دوسرے کو وصیت کا حکم

سوال

مسلمان کا اپنے ایک تہائی سے کم مال میں سے کافر کو وصیت کرنے کا حکم کیا ہے، اور اس کے بر عکس کا حکم کیا ہوگا یعنی کیا اگر کافر نے مسلمان شخص کے لیے وصیت کی ہو تو مسلمان اس کا مال قبول کر لے ؟

پسندیدہ جواب

فقہاء اسلام
احناف اور حنابلہ اور اکثر شافعی متفق ہیں کہ جب مسلمان کی جانب سے کسی ذمی شخص کے لیے وصیت کرے تو اسے نفاذ پر متفق ہیں اور اسی طرح ذمی کی جانب سے مسلمان کے لیے کی گئی وصیت بھی شرعی شروط کے ساتھ نافذ کی جائے گی فقہاء نے مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی سے استدلال کیا ہے :

.{ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارہ میں لڑائی نہیں لڑي اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلا برتاؤ کرنے اللہ تعالی تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالی تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے }. الممتحنۃ (8)

اور اس لیے کہ کفر ملکیت حاصل کرنے کی اھلیت میں کوئی مانع نہیں، اور جس طرح کافر کی فروخت اور ھبہ کرنا جائز ہے اسی طرح اس کی وصیت بھی جائز ہے.

اور بعض شافعی علماء کی رائے ہے کہ
ذمی کے لیے وصیت اس وقت صحیح ہوگی جب اس کی تعیین کی جائے مثلا یہ کہے کہ : میں نے فلان شخص کے لیے وصیت کی، لیکن اگر اس نے یہ کہا کہ : میں نے یھودي یا عیسائیوں کے لیے وصیت کی... تو وصیت صحیح نہیں ہوگی، اس لیے کہ اس نے کفر کو وصیت پر محمول کیا ہے.

اور مالکی علماء دوسروں کی موافقت
کرتے ہیں کہ ذمی کی مسلمان کے لیے وصیت صحیح ہے، لیکن مسلمان کی ذمی کے لیے وصیت کے بارہ میں ابن القاسم اور اشھب ایک شرط کی ساتھ جائز قرار دیتے ہیں کہ جب وہ وصیت

صلہ رحمی یعنی رشتہ داري کی بنا پر ہو تو صحیح ہے وگرنہ مکروہ، اس لیے کہ مسلمان کو چھوڑ کر کافر کے لیے وصیت تو وہی شخص کرتا ہے جس کے ایمان میں مرض ہو.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (312/2
)

آج ہم بعض مسلمانوں اور خاص کر وہ جو کفار کے ممالک میں رہائش اختیار کیے ہوئے انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے مال میں سے ایک خطیر رقم یہودي اور عیسائی یا دوسري کفار کی تنظیموں کے لیے وقف کرتے اور ان کے لیے وصیت کرتے ہیں اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ یہ خیراتی یا تعلیمی یا انسانی تعاون کی تنظیمیں ہیں حالانکہ اس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، بلکہ اس بڑي رقم سے کفار ہی فائدہ اٹھاتے ہیں اور یہ مسلمان اپنے مسلمان بھائیوں کو گھروں سے بے گھر اور بھوکے رہنے دیتے ہیں دنیا میں کوئی بھی ان کی مدد وتعاون نہیں کرتا جو کہ ایمان کی کمزوري اور خاتمہ کی علامات میں سے ہے.

اور اسی طرح کفار اور ان کے معاشرہ سے دوستی وتعاون اور ان سے خوش ہونا ہے ہم اللہ تعالی سے عافیت وسلامتی کی دعا کرتے ہیں، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں برسائے.

واللہ اعلم

.